وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ

الصراط السوی

فی

احوال المہدیؑ

مصنفہ
جناب فضائل و فواضل مآب مولانا مولوی سید محمد سبطین السرسوی اعلی اللہ مقامہ

ناشر: منیجر البرہان بکڈپو ۳۵ - پدھنسٹر روڈ - کرشن نگر - لاہور

ملنے کا پتہ
امامیہ کتب خانہ
اندرون موچی دروازہ - لاہور ۸

بیان ہوں۔ الرحمٰن علم القرآن خلق الانسان علمه البیان میں مقصود از بیان میں ہی ہوں۔ میں برادر رسولؐ اور زوج بتولؑ ہوں۔ میں رکن دعمود الاسلام اور بُت شکن ہوں۔ میں صاحب اذن اور مصداق تعیھا اذن داعیہ اور قاتل جن ہوں میں صالح المومنین اور امام المتقین ہوں میں پیشوائے ارباب فتوت ہوں اور کنز اسرار نبوت۔ میں مطلع ہوں اخبار اوّلین پر اور خبر دینے والا ہوں وقائع آخرین کی۔ میں قطبوں کا قطب اور دوستوں کا دوست ہوں میں مہدی دوران اور عیسٰے زمان ہوں۔ واللہ میں وجہ خدا ہوں۔ واللہ میں شیر خدا ہوں۔ میں سردار عرب ہوں۔ میں سختیوں کا دور کرنے والا اور حلال مشکلات ہوں۔ میں ہی وہ ہوں جس کی شان میں "لا فتٰی الا علی لا سیف الا ذوالفقار" آیا ہے۔ میں ہی وہ ہوں۔ جس کی شان میں رسول اللہؐ نے "انت منی بمنزلة هارون من موسیٰ" فرمایا ہے۔ اور ہارون امت قائم مقام رسول میں ہی ہوں۔ میں لیث بنی غالب اور علیؑ ابن ابی طالب ہوں . . . پھر فرمایا۔ پوچھو مجھ سے آسمان کے راستوں کو کیونکہ میں ان کا زمین کے راستوں سے زیادہ عالم ہوں۔ پوچھو مجھ سے قبل اس کے کہ مجھے نہ پاؤ۔ کیونکہ میرے سینے میں مثل کار زخار علوم کثیرہ ہیں۔ علیه الصلوٰۃ والسلام ۔

اس میں حضرتؑ نے مقام ولایت میں مظہر العجائب و مظہر الغرائب ہونے کا مجملہ اظہار فرمایا ہے۔ اور یہی نصرت ولایتی باطنی روحانی تھا۔ جس کے ذریعہ سے ہر زمانے میں ہر ایک نبی کی نصرت فرماتے رہے۔ حضرت نوحؑ کی نصرت فرمائی۔ حضرت ابراہیمؑ کی نصرت فرمائی۔ حضرت موسٰے کی نصرت فرمائی۔ دربار فرعون میں مسلح پوشش سوار کی صورت میں نمایاں ہوئے۔ سلمان فارسی کو شیر سے بچایا۔ اور جناب رسول خاتم المرسلینؐ کی نصرت ظاہر بظاہر اور کھلم کھلا فرمائی۔ نصرت الانبیاؑ سراً و نصرت محمدؐ جہراً۔ غرض آپ اوّل مظہر ولایت کے وارث و قائم مقام تیسرے ولی اللہ ہیں۔ تمام علوم و کمالات نبویؐ کے وارث ہیں۔ مگر چونکہ آپ کے لئے نبوت نہیں ہے۔ اور ولایت ہے۔ اور مقام ولایت مقام تصرف ہے نہ مقام تبلیغ۔ اور نیز باب مدینہ نبوت ہیں نہ شہر نبوت اور باب مقام ظہور ہے۔ اس لئے اظہار عجائبات و حل مشکلات اور عالم میں تصرفات اس مظہر العجائب کی ذات سے مخصوص ہیں۔ اور مہدی آخر الزمانؑ وارث علوم انبیاء و کمالات ائمہ و آخر الاوصیاؑ ہیں۔ اور وقت آپ کا وقت ظہور ہوگا۔ اس لئے ان سے وہ خوارق عادات معجزات ظاہر ہوں گے۔ جو کسی سے نہیں ہوئے۔ ہر شے قوت سے فعل میں آجائے گی۔ اور جو کچھ کمون و بطون عالم میں ہے۔ ظاہر ہوگا۔ اور جو کمالات و تصرفات ولایتی و اماتی و خلافتی اب تک ظاہر نہیں۔

ہوئے ہیں آشکار ہو جائیں گے۔ اور نور محمدی اس دن فعلاً در بہ ظہور در بروز کو پہنچے گا۔ اللھم عجل فرجہ وسہل مخرجہ۔

غرض مہدی آخر الزمان فرزند نبیؐ و علیؑ اور وارث جمیع علوم نبوت و امامت آخر الائمہ و خاتم الاوصیاء ہیں۔ اور حضرتؑ ہی کا زمانہ زمانہ ظہور کہلاتا ہے۔ جتنی آیات الٰہی کہ کہوں غیب میں ہیں اس وقت تمام ظاہر ہوں گی۔ اور جو کچھ تمام انبیاء سابقین و اولیاء ماضین سے ظاہر ہوا ہے مع شے زائد ان سے ظاہر ہوگا۔ اور ہر ایک اعجاز دکھلائیں گے۔ کیونکہ اس دن نور محمدی کے ظہور کامل کا وقت ہے۔ لیظہرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔ اس وقت ایک مردہ نہیں ہزاروں مردے زندہ ہو جائیں گے ایک نہیں کتنے ہی لشکر پیادہ دریاؤں کو طے کریں گے۔ ایک نہیں سیکڑوں اصحاب مہدی ہوا کے راستے جائیں گے اور حاضر خدمت ہوں گے۔ تنہا نہیں مع اصحاب دوسرے کروں اور معراج پر تشریف لے جائیں گے۔ در و دیوار نہیں روئے زمین آپ کے نور سے روشن ہو جائے گی واشرقت الارض بنور ربھا عرب نہیں تمام انواع عالم مسلمان اور بھائی بھائی بن جائیں گے۔ ولہ اسلم من فی السموات والارض طوعا وکرھا والیہ ترجعون۔ اللھم عجل فرجہ

پس مہدیؑ موجود وہ ہے۔ جو جملہ انبیاء و اوصیاء کے اوصاف و کمالات و معجزات و تصرفات کا وارث و مالک الزمان کا مظہر تام اور سب کا آخری مصداق ہے۔ جو کچھ اس سے ظاہر ہوگا۔ وہ نہ کسی نبی سے ظاہر ہوا اور نہ کسی وصی سے۔

فصل

مقام و مرتبہ امامتِ مُطلقہ

اس بیان مختصر سے معلوم ہو گیا۔ کہ امامت کیسا عظیم الشان مرتبہ و مقام ہے۔ اور عند اللہ اس کی کیا قدر و منزلت ہے۔ کون ہے جو اس کا احاطہ کر سکے یا اس کی حد پر مطلع ہو سکے وہ جانتے ہیں نے دیا۔ یا وہ جانیں جن کو دیا گیا۔ اھل البیت ادری بما فی البیت۔ " گھر کا حال گھر ہی والے